احسن التحریر علی اخبث التقریر

یعنی

آئینہ صداقتِ اہلسنّت

از قلم

حضرت علامہ محمد حسن علی رضوی بریلوی

ناشر

ادارہ غوثیہ رضویہ لاہور پاکستان

یا اللہ جل جلالہ

۷۸۶
۹۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مخالف جسقدر چاہیں کریں کوشش گھٹانے کی
قیامت تک رہے گا بول بالا اہلسنت کا

مخالفین اہلسنت کے شرمناک الزامات وافترائات کے مدلل و
محقق سنجیدہ ومتین جوابات

احسن التحریر
علیٰ
اخبث التقریر

یعنی

خودساختہ مناظر مولوی یوسف رحمانی کی خرماغی کا آپریشن

از قلم قاطع بدمذہبیت مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی مدظلہ العالی

ناشر

ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک مصری شاہ لاہور

نام کتاب ——— احسن التحریر علی اخبث التقریر
تحریر ——— حضرت مولانا محمد حسن علی رضوی صاحب مدظلہ
خوشنویس ——— عبدالرحمن عاجز
اشاعت ——— اوّل
تعداد ——— تین ہزار (۳۰۰۰)
ناشر ——— ادارہ غوثیہ رضویہ لاہور پاکستان
مطبع ——— مڈوے پرنٹنگ پریس
ہدیہ ——— دُعائے خیر اراکین و معاونین ادارہ

——— اور ———

ایصال ثواب بحق امام المناظرین
حضرت علامہ صوفی محمد اللہ دتا صاحب
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

ملنے کا پتہ

ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک مصری شاہ لاہور

ضروری نوٹ:- تین روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	انتساب	۶
۲	ایں نجدیاں کیں بر سر منبر تماشہ میکنند	۷
۳	وہابی اہلسنّت	۸
۴	مولوی یوسف رحمانی کی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے بیزاری	۱۰
۵	مولوی یوسف رحمانی کی لاعلمی و بے خبری	۱۱
۶	مسئلہ نورانیت میں تغییر بالرائے	۱۴
۷	علامہ اسماعیل حقی علیہ الرحمہ	۱۵
۸	علامہ محمود آلوسی علیہ الرحمہ	۱۵
۹	دو اکابر دیوبند کی شہادت	۱۶
۱۰	مولوی رشید احمد گنگوہی کی شہادت	۱۶
۱۱	مولوی عبدالماجد دریا آبادی کی شہادت	۱۷
۱۲	دو معرکۃ الآراء غیر جانبدار حوالے	۱۸
۱۳	علامہ ڈاکٹر حامد حسن بلگرامی الجامعہ اسلامیہ بہاولپور	۱۸
۱۴	مولوی رشید احمد گنگوہی نور مجسم	۱۹
۱۵	دیوبند کے چار نوری وجود	۲۰
۱۶	مولوی احمد علی نور خدا	۲۱
۱۷	مسئلہ بشریت	۲۱
۱۸	بشر بشر کہنا کفار کا طریقہ ہے	۲۲

اور شرعی مسائل میں ان کی انوکھی تحقیق پر بڑا ناز اور زعم ہے مگر ان کی علمی بے بضاعتی کا مشاہدہ کیجئے ـــــ گنگوہی صاحب کا فتاویٰ رشیدیہ کامل صرف ۵۰۰ صفحات کی کتاب ہے جس کا ہر نیا ایڈیشن چھاپنے والا ادارہ حجامت کرتا رہتا ہے اور کاٹ چھانٹ کرکے اور گنگوہی صاحب کے فتاویٰ کی اصلاح کرکے شائع کرتا ہے مگر اس میں سینکڑوں مقامات ایسے ملیں گے کہ گنگوہی صاحب کی علمی و فقہی بے بضاعتی کا مشاہدہ کرادیں گے۔ چند حوالہ جات ملاحظہ ہوں ـــــ جگہ جگہ گنگوہی صاحب کا اعتراف ہے مجھے معلوم نہیں مجھے معلوم نہیں مجھے معلوم نہیں۔

- ○ حال معلوم نہیں ص۵۳۶ ـــــ
- ○ حال معلوم نہیں ص۴۵۵ ـــــ
- ○ حال معلوم نہیں ص۳۸۲ ـــــ
- ○ حقیقت معلوم نہیں ص۴۵۵ ـــــ
- ○ معلوم نہیں ص۲۷۵ ـــــ
- ○ حال معلوم نہیں ص۱۰۵ ـــــ
- ○ بندہ کو معلوم نہیں ص۱۸۰ ـــــ
- ○ یہ حال معلوم نہیں ـــ معلوم نہیں ـــ حقیقت معلوم نہیں

کا رونا بہت جگہ رویا گیا۔ یہ ہے ان کی شرعی مسائل میں تحقیق کا حال۔

فتاویٰ رشیدیہ کی حجامت

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے کہ فتاویٰ رشیدیہ کا ہر طابع و ہر ناشر ہر ایڈیشن میں اس کی حجامت کرتا چلا آرہا ہے۔ دوسری دیوبندی کتب کا بھی یہی حال ہے اور ہمارے پاس ان کی بیشتر کتابوں

رسالوں کے متعدد و مختلف ایڈیشن موجود ہیں جن میں حجامتوں کا پتہ چلتا ہے بہرحال سردست ہم مولوی جوزف کے ان سب سے زیادہ قابل اعتماد فقیہ و محدث کے فتاویٰ کی حجامت کی وضاحت پیش کرتے ہیں ملاحظہ ہو: ـــــ

پہلا حوالہ: مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں: "دارالحرب ہونا ہندوستان کا مختلف علماء حال میں ہے اکثر دارالاسلام کہتے ہیں اور بعض (چند) دارالحرب کہتے ہیں"[1]

دوسرا حوالہ: اب دیوبند سے چھپنے والے فتاویٰ رشیدیہ میں کی گئی کارستانی ملاحظہ ہو لکھتے ہیں: "ہند کے دارالحرب ہونے میں اختلاف علماء کا ہے بظاہر تحقیق بندہ کی خوب نہیں"[2]

اس ایڈیشن میں اکثر دارالاسلام کہتے ہیں کو چٹ کر گئے۔

تیسرا حوالہ: اور اب ایچ۔ ایم سعید کمپنی کراچی کا شائع کردہ ایڈیشن ملاحظہ ہو اس میں مولوی گنگوہی صاحب کے فتاویٰ کی حجامت کرتے ہوئے گنگوہی صاحب کی یوں اصلاح کی گئی۔

"سب ہندوستان بندہ کے نزدیک دارالحرب ہے"[3]

خود بدلتے نہیں فتووں کو بدل دیتے ہیں
کس قدر ہوتے ہیں فقیہان بے توفیق

اس ہاتھ کی صفائی اور کاریگری کا ایک نمونہ اور ملاحظہ ہو فتاویٰ رشیدیہ کے قدیم ایڈیشنوں میں ایک سوال و جواب یوں ہے:

---

[1] فتاویٰ رشیدیہ جلد اول ص... مطبوعہ محمد سعید اینڈ سنز قرآن محل کراچی۔
[2] فتاویٰ رشیدیہ مکمل مطبوعہ دیوبند ص۱۸۲ [3] فتاویٰ رشیدیہ کامل ص۲۹۲

سوال : گلنے کی اوجھڑی اور بکرے کے پھوڑے کھانے درست ہیں یا نہیں ؟

جواب : درست ہیں [1]

قدیم کے مقابلہ میں اب جدید ایڈیشن ملاحظہ ہو۔ حجامت ہو گئی۔

سوال : گلنے کی اوجھڑی اور بکری کی کھیری کھانی درست ہے یا نہیں ——؟

جواب : درست ہیں۔

سوال بدل دیا جواب نہ بدلا مگر چہرہ پھر بھی پکڑا گیا کیونکہ گلنے کی اوجھڑی اور بکری کی کھیری کھانی درست ہے پر جواب درست "ہیں" مناسب نہیں یہ "ہیں" پھوڑوں کے ساتھ تھا اوجھڑی کھیری کے ساتھ "درست ہے" ہونا چاہیے تھا —— بہرحال فتاویٰ رشیدیہ کی جگہ جگہ سے انگریزی حجامت ہو گئی کیونکہ وہ انگریز کے وفادار وجانثار بھی تھے [2]

ہمارا مدعا ثابت ہو گیا اگر گنگوہی صاحب ایسے ہی رفیع الشان فقیہ اور محدث ومفتی ہوتے تو دیوبندی اشاعتی ادارے اُن کی اصلاح کیوں کرتے ——؟

یہ عنوان ایک مستقل باب بلکہ مستقل کتاب کا متقاضی ہے جس میں الٹی ایسی کتابوں میں ان کی اپنی تحریفات بیان کی جا سکتی ہیں۔

---

[1] فتاویٰ رشیدیہ قدیم چھاپہ۔
[2] تذکرۃ الرشید۔

بخاری، مسلم، ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، ابوداؤد

بار بار پورا زور لگا کر احادیث مبارکہ کی ان کتابوں کا اس انداز میں نام لیا اور ذکر کیا گیا جیسے مُلّاں جوزف حافظ الحدیث ہے اور پوری صحاح ستہ اس کی نوک زبان پر ہے مگر ایک حدیث کی بھی تلاوت نہ کر سکا اور اُلٹا چیلنج اہلسنت کو یہ دیا کہ بخاری مسلم ترمذی نسائی ابن ماجہ ابوداؤد میں یہ دکھا دو کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہو میں حاضر ناظر ہوں مجھے علم غیب ہے ...... وغیرہ وغیرہ

حالانکہ بخاری مسلم ترمذی وغیرہ میں دیوبندیوں وہابیوں کو خود یہ دکھانا چاہیے کہ معاذ اللہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود یہ فرمایا ہو کہ میں مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں [1]

رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا [2]

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کسی حدیث صحاح ستہ میں فرمایا ہو کہ میرا خیال نماز میں گدھے اور بیل کے خیال سے بھی بدتر ہے [3]

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ فرمایا ہو کہ مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔ [4]

شیطان وملک الموت کو یہ وسعت (علم غیب) نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے [5]

---

[1] تقویۃ الایمان [2] ایضاً [3] صراط مستقیم۔
[4] براہین قاطعہ [5] ایضاً

سوال: گلٹے کی اوجھڑی اور بکرے کے کپورے کھانے درست ہیں یا نہیں؟

جواب: درست ہیں[1]

قدیم کے مقابلہ میں اب جدید ایڈیشن ملاحظہ ہو۔ حجامت ہوگئی۔

سوال: گلٹے کی اوجھڑی اور بکری کی کھیری کھانی درست ہے یا نہیں ۔۔۔؟

جواب: درست ہیں۔

سوال بدل دیا جواب نہ بدلا مگر چور پھر بھی پکڑا گیا کیونکہ گلٹے کی اوجھڑی اور بکری کی کھیری کھانی درست ہے پر جواب درست "ہیں" مناسب نہیں یہ "ہیں" کپوروں کے ساتھ تھا اوجھڑی کھیری کے ساتھ "درست ہے" ہونا چاہیے تھا ۔۔۔۔ بہرحال فتاویٰ رشیدیہ کی جگہ جگہ سے انگریزی حجامت ہوگئی کیونکہ وہ انگریز کے وفادار و جانثار بھی تھے[2]

ہمارا مدعا ثابت ہوگیا اگر گنگوہی صاحب ایسے ہی رفیع الشان فقیہ اور محدث و مفتی ہوتے تو دیوبندی اشاعتی ادارے اُن کی اصلاح کیوں کرتے ۔۔۔؟

یہ عنوان ایک مستقل باب بلکہ مستقل کتاب کا متقاضی ہے جس میں اُن کی اپنی کتابوں میں اُن کی اپنی تحریفات بیان کی جاسکتی ہیں۔

---

[1] فتاویٰ رشیدیہ قدیم چھاپہ۔
[2] تذکرۃ الرشید۔

بخاری، مسلم، ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، ابوداؤد

بار بار پورا زور لگا کر احادیث مبارکہ کی اِن کتابوں کا اس انداز میں نام لیا اور ذکر کیا گیا جیسے مُلّاں جوزف حافظ الحدیث ہے اور پوری صحاح ستہ اس کی نوک زبان پر ہے مگر ایک حدیث کی بھی تلاوت نہ کرسکا اور اُن کا چیلنج اہلسنّت کو یہ دیا کہ بخاری مسلم ترمذی نسائی ابن ماجہ ابوداؤد میں یہ دکھادو کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہو میں حاضر ناظر ہوں۔ مجھے علم غیب ہے ۔۔۔ وغیرہ وغیرہ

حالانکہ بخاری مسلم ترمذی وغیرہ میں دیوبندیوں وہابیوں کو خود یہ دکھانا چاہیے کہ معاذ اللہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود یہ فرمایا ہو کہ میں مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں[1]

رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا[2]

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کسی حدیث صحاح ستہ میں فرمایا ہو کہ میرا خیال نماز میں گدھے اور بیل کے خیال سے بھی بدتر ہے[3]

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ فرمایا ہو کہ مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔[4]

شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت (علم غیب) نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے[5]

---

[1] تقویۃ الایمان [2] ایضاً [3] صراطِ مستقیم۔
[4] براہین قاطعہ [5] ایضاً

فتاویٰ رشیدیہ (کامل)

مبوب بطرزِ جدید

حضرت مولانا مفتی رشید احمد گنگوہیؒ

دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی ۱

فتاوی رشیدیہ (کامل)

مبوّب بطرزِ جدید

حضرت مولانا مفتی رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

باہتمام خلیل اشرف عثمانی دارالاشاعت کراچی

طباعت ۲۰۰۳ء تجارتی پرنٹنگ پریس، کراچی۔

ضخامت ۶۲۴ صفحات

ملنے کے پتے

بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
کشمیر بکڈپو۔ چنیوٹ بازار فیصل آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
ادارہ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 دیپ روڈ لسبیلہ کراچی

عنوان	صفحہ
ملفوظات	
شارع عام میں سے کچھ حصہ اپنے مکان میں شامل کر لینا	۴۹۹
مکان خریدنے کے بعد مکان میں سے روپیہ نکلنا۔	۴۹۹
باب: سود کے مسائل کا بیان	
منی آرڈر سے روپیہ بھیجنا۔	۵۰۰
منی آرڈر میں روپیوں کے ساتھ پیسے بھیج دیں تو جائز ہوگا یا نہیں۔	۵۰۰
کفار سے سود لینا	۵۰۰
منی آرڈر کا محصول ادا کرنا۔	۵۰۰
منی آرڈر کے جواز کے لئے حیلہ شرعی۔	۵۰۰
منی آرڈر کی بجائے رقم بھیجنے کا دوسرا طریقہ۔	۵۰۱
منی آرڈر اور ہنڈی کا فرق	۵۰۱
ہنڈی کے عدم جواز کی وجہ	۵۰۱
بنک میں روپیہ رکھنے کا مسئلہ	۵۰۲
سود لیتے ہوئے بنک میں روپیہ رکھنا۔	۵۰۲
بنک کے سود کا صحیح مصرف	۵۰۲
ہندوستان دار الحرب ہے یا نہیں۔	۵۰۳
کل کی بنی ہوئی چیزیں کس عدد میں ہیں۔	۵۰۳
کوڑیاں اور پیسے جزء روپیہ ہیں یا نہیں۔	۵۰۳
کافر کو سود دینا	۵۰۴
اصلی علت سود	۵۰۴
آٹے میں ملاوٹ ہو تو کیا کیا جائے	۵۰۵

سے حصول حلال شرعی یہ ہے کہ ان دو میں سے کسی سے مستحق اماموں ہوں ورنہ اس وصول کو انہیں لوگوں پر تقسیم کردے جن سے سرکار نے کچھ ناجائز طریق سے لیا تھا ان میں شاید تحقق ہو جاوے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

ہندوستان دارالحرب ہے یا نہیں

(سوال) ہند بقول علماء محققین کیا دارالحرب ہے اگر نہیں تو مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی نے صراط مستقیم میں کس وجہ سے عصر ماضیہ میں آنجناب کی سمت ایسا لکھا ہے اور وقت سابقہ میں اکثر اکابر اہل مملکت ہندی طرف کیوں مائل تھے اگر مستامنین قرار دیے گئے اور ان کا ... یہ بھی محل تامل ہے۔

(جواب) ہند کے دارالحرب ہونے میں اختلاف علماء کا ہے بظاہر تحقیق حال ہند کی خوب نہیں ہوئی حسب اپنی تحقیق کے سب نے فرمایا ہے اور اصل مسئلہ میں کسی کو خلاف نہیں اور ہند کو بوجہ حرب تحقیق نہیں کیا کیفیت ہندی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کل کی بنی ہوئی چیزیں کس عدد میں ہیں

(سوال) کل کی بنی ہوئی چیزیں جن میں باعتبار خسرو کارخانہ وغیرہ کی صورت وصفت وقیمت میں کچھ فرق نہیں ہوتا عددی متقارب ہیں یا نہیں؟

(جواب) کل کی بنی ہوئی شے عددی ہے کیونکہ حد متقارب یہ ہے کہ اس کے اعداد میں تفاوت یسیر ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کوڑیاں اور پیسے جزء روپیہ ہیں یا نہیں

(سوال) گنڈے روپیہ کے جزء نہیں ہیں ان میں تفاضل جائز ہے یا نہیں اگر گنڈے روپیہ کے اجزاء نہیں اور تفاضل ان میں ممتنع۔

(جواب) گنڈے خواہ فلوس کے ہوویں خواہ خرمہرہ کے جزء روپیہ کے نہیں ہاں نسبت روپیہ سے ہوتے ہیں [illegible] کی چاندی اور [illegible] کی چاندی جو شکل چاندی ہے وہ جزء روپیہ [illegible] ہے جس کے بعد [illegible] معلوم ہو کہ فلوس وغیرہ سب عددی ہیں۔ اگر [illegible] مثل سے [illegible] شرائط فلوس [illegible] درست [illegible]

صفحہ	عنوان
۵۸۹	کمر میں سوت باندھنا
۵۸۹	مردوں کو مہندی لگانا
۵۸۹	بالوں کو سیاہ کرنا
۵۸۹	اچکن و انگرکھا پہننا
۵۹۰	اچکن انگرکھے کا حکم
۵۹۰	داڑھی کے بالوں کا کتروانا
۵۹۰	داڑھی کی شرعی مقدار
۵۹۰	ننگے سر ننگے پاؤں رہنا
۵۹۰	بوجہ گرمی سر میں بال کسوانا
۵۹۰	سر میں بال منڈوانا
۵۹۱	بیماری کے عذر سے حج سے سر منڈانا۔
۵۹۱	گردن کے بال منڈوانا
۵۹۱	گردن کے بال منڈوانا
۵۹۱	صرف گردن کے بال منڈوانا
۵۹۲	کاکلوں کا مسئلہ
۵۹۲	قینچی سے زیر ناف کے بال لینا
۵۹۲	خط بنوانا
۵۹۲	سینہ اور پیٹ کے بال منڈوانا
۵۹۳	عورتوں کا قبروں پر جانا
۵۹۳	شرعی پردہ
۵۹۳	بلا قصد غیر محرم کا دیکھنا
۵۹۳	عورتوں کو پیر کے سامنے آنا
۵۹۳	ہندوستان کی عادات کا حکم
۵۹۳	عورتوں کا ناک کان چھدوانا

عورتوں کو قبر پر جانا

(سوال) قبروں پر عورت [illegible] جانا [illegible] میں قبل زیارت کو عورت جاتی ہیں اس کا کیا حکم ہے۔
(جواب) عورتوں کو قبور پر جانا مختلف فیہ ہے [illegible] منع کرتے ہیں [illegible] اور [illegible] اکثر کے نزدیک جائز ہے حرمین میں اس پر ہی عمل ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

شرعی پردہ

(سوال) اگر حجاب شرعی موجب [illegible] شرف [illegible] ہو سکے تو ان اجنبیوں سے جو کہ چچا تایا [illegible] بھائی [illegible] پھوپھا [illegible] چچا زاد [illegible] اور رشتہ داروں سے فقط تحریری صورت کرنا جائز ہے یا نہیں۔
(جواب) [illegible] کا ترک کرنا ہر حال میں موجب گناہ ہے [illegible] سے ترک کرنا [illegible] پردہ کا [illegible] ترک کر دیا جاوے بشرطیکہ ترک میں [illegible] مصلحت [illegible] فتنہ ہے اور [illegible] کا ستر واجب ہے اس کا [illegible] فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

بے قصد کسی محرم کا دیکھنا

(سوال) بازار میں ایک عورت آ رہی تھی یکایک اس پر نگاہ پڑ جاوے تو گناہ تو نہیں ہے۔
(جواب) فوراً نگاہ کو روک لیوے تو گناہ نہیں اگر دوبارہ قصداً دیکھے گا تو گناہ ہے۔

عورتوں کو پیر کے سامنے آنا

(سوال) مستورات کا اپنے پیر و مرشد کے سامنے آنا کیسا ہے [illegible] فقط۔
(جواب) سامنے آنا پیر و مرشد کے مستورات کو حرام ہے [illegible] کسی صورت میں [illegible] کا [illegible] کرنا اگر خوف فتنہ [illegible] ہے اگر خوف فتنہ ہو تو حرام و ممنوع ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

ہندوستان کی کافرات کا حکم

(سوال) [illegible] ہندوستان مملوکہ [illegible] اور راجگان دار حرب ہے یا دار اسلام اور کافرات [illegible] کے حق میں [illegible]

اور کافرات حربیات ہیں یا ذمیات مثلاً در باب ستر مسلمہ کا فرہ سے لکھا ہے۔ فی روضة النوو فی نظر الذمیة الی المسلمة وجهان اصحهما عند الغزالی الجواز کالمسلمة واصحهما عند البغوی المنع حاشیة بیضاوی شریف جلد ثانی فی (۱) صفحہ ۹۷ پس ہندوستان کی کافرات کو حربیات سمجھنا چاہئے یا ذمیات اور نیز اور بہت احکام ہیں تو ان احکام میں یہاں کی کافرات کو ذمیات سمجھنا چاہئے یا حربیات اور مسئلہ ستر مسلمہ کا کافرہ سے بھی تحریر فرمائیے کہ یہ ستر ضروری ہے یا نہیں اور حدیث شریف میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہودیہ آئی تھی اور عذاب قبر کی گفتگو ہوئی تھی۔

(جواب) (۲) سب ہندوستان بندہ کے نزدیک دار الحرب ہے اور یہاں کی کافرات حربیہ ہیں اور ستر کرنا مسلمات کو ان سے ضروری ہے اور حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں جو یہودیات حاضر ہوتی تھیں تو بدن مستور اس وقت میں آپ کا ہوتا تھا یہ حاضر ہونا ستر کے خلاف نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

عورتوں کا ناک کان چھدوانا

(سوال) عورتوں کے ناک کان چھدوائیں یا نہیں۔

(جواب) عورتوں کے کان چھدوانے درست ہیں اور ناک چھدوانے میں بعض علماء نے کلام کیا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

عورتوں کو تعزیت کے لئے جانا

(سوال) عورتوں کو تعزیت وعیادت درست ہے یا نہیں۔

(جواب) عورت کو عورت کی یا اپنے محرم کی عیادت وتعزیت درست ہے۔ (۳) فقط

عورتوں کو اونچی ایڑی کا مردانہ جوتا پہننا

(سوال) ایڑی والی جوتی مثل مردوں کے عورت پہن لیوے تو درست ہے یا نہیں کیونکہ دنی

---

(۱) روضۃ الطالبین میں ہے کہ کیا مسلمان عورت ذمیہ کو دیکھ سکتی ہے اس میں دو قسم ہیں ان دونوں میں زیادہ صحیح غزالی کے پاس جواز ہے جیسے مسلمان عورت کا اور بغوی کے پاس ان دونوں میں سے صحیح منع ہے حاشیہ بیضاوی شریف جلد ثانی صفحہ ۹۷۔

(۲) مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی اپنے رسالہ قاسم العلوم جلد نمبر ۲۱ صفحہ نمبر ۳۵ میں فرماتے ہیں ... علماء کے نزدیک یہی رائج ہے کہ ہندوستان دار الحرب ہے۔

(۳) کا ترجمہ لازم ... والی طرح ... واقعات حاشیہ ... سے نقل کرتے ہوئے)

عنوان	صفحہ
بگلے کا حکم	۵۴۹
اوجھڑی کا کھانا	۵۴۹
اوجھڑی یعنی آنت یا چکری کھانا	۵۴۹
اوجھڑی اور کھیری کا کھانا	۵۴۹
حلال جانور کی حرام اشیاء	۵۴۹
ملفوظات	
بوم کی حلت	۵۵۰
ہندو اور کافر کے گھر کی شئی کی حلت وحرمت اور ذبیحہ کے متعلق اس کا قول۔	۵۵۰
کتاب: قربانی اور عقیقہ کے مسائل	
قربانی کب واجب ہوتی ہے۔	۵۵۰
قربانی کا جانور کس عمر کا ہو۔	۵۵۰
میت کی طرف سے قربانی کرنے پر گوشت کی تقسیم کیسے ہو۔	۵۵۱
میت کی طرف سے قربانی کرنا اور اس کا گوشت کھانا۔	۵۵۱
قربانی کی کھال کے دام مسجد میں صرف کرنا یا مؤذن کو دینا۔	۵۵۱
قربانی کی کھال مہتمم مدرسہ کو دینا	۵۵۱
عقیقہ مباح ہونے کا مطلب۔	۵۵۲
کتاب: جواز وحرمت کے مسائل	
اولیاء اللہ کے مزارات پر جانا	۵۵۳
بزرگوں کے مزارات پر جانا۔	۵۵۳
میلوں اور بازاروں میں وعظ کہنا	۵۵۳
اولیاء اللہ کی قبروں کی زیارت کو جانا۔	۵۵۴
مسلمانوں کے میلوں میں سوداگری کے لئے جانا۔	۵۵۴

ملفوظ

اگر کسی نے نذر کی تو اس کے پورا کرنے کے لئے اس پر جبر

جس شخص نے التزام فی جوزہ ایک فلوس کا کیا ہے وہ اس کا محض احسان وصدقہ ہے اس پر جبر نہیں اگر فی الحال اس نے انکار کردیا خیرات وصدقہ ترک کیا اس میں جبر نہیں ہوسکتا اور اگر اس نے نذر کرلی ہے تاہم ادا نذر پر کسی کو جبر نہیں پہنچتا۔

کتاب: شکار اور ذبح کے مسائل

دریائی جانور اود بلاؤ کے انڈے

(سوال) ایک جانور دریائی اود بلاؤ ہوتا ہے اس کے انڈے خوشبودار ہوتے ہیں اور مشک کے مشابہ ان کا استعمال درست ہے یا نہیں۔

(جواب) اگر وہ جانور دریائی ہے تو اس کے اجزاء پاک ہیں۔(۱) فقط

جھینگوں کا کھانا

(سوال) جگری اور جھینگوں کا کھانا درست ہے یا نہیں؟

(جواب) جھینگا خشکی کی حشرات میں ہے حرام ہے اور دریائی غیر ماہی کا ہے سوائے ماہی کے سب دریائی جانور حنفیہ رحمہم اللہ کے نزدیک ناجائز ہیں اور جگری کو بندہ نہیں جانتا کیا شے ہے فقط۔

خرگوش کا حکم

(سوال) خرگوش دو قسم کے ہیں دونوں قسم کے گوشت کھانا درست ہیں یا نہیں بعض کے کان بلی کی طرح کے ہیں اور بعض کے بکری کی طرح فقط۔

(جواب) خرگوش دونوں قسم کے مباح ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

بگلے کا حکم

(سوال) بگلا حلال ہے یا نہیں؟

(جواب) بگلا حلال ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

---

(۱) فتاویٰ رشیدیہ میں یہ تفصیل دریائی جانور غیر ماہی کی حلت وطہارت مرقوم ہے اور اصل دلیل یہ احل لکم صید البحر تمہارے لئے دریائی شکار حلال ہے آیت ۱۲۔

اوجھڑی کا کھانا

(سوال) اوجھڑی کھانا کیسا ہے؟
(جواب) اوجھڑی کا کھانا حلال ہے۔

اوجھڑی یعنی آنت یا جگری کھانا

(سوال) اوجھڑی یعنی آنت اور اس کو جگری بھی کہتے ہیں کہ پیٹ میں ہوتی ہے اور اس میں پیشاب و گوبر رہتا ہے اس کا کھانا جائز ہے یا نہیں۔
(جواب) اوجھڑی کھانی درست ہے۔ فقط

اوجھڑی اور کھیری کا کھانا

(سوال) گائے کی اوجھڑی اور بکری کی کھیری کھانی درست ہے یا نہیں۔
(جواب) درست ہے۔ فقط

حلال جانور کی حرام اشیاء

(سوال) حلال جانور کے گوشت مثل بکری و گاؤ و طیور وغیرہ میں کون کون چیز حلال ہے کون کون حرام ہے۔
(جواب) سات چیزیں حلال جانور کی کھانی منع ہیں ذکر، فرج مادہ، مثانہ، غدود حرام مغز۔ پشت کے مہرہ میں ہوتا ہے۔ خصیہ، پتہ مراد جو کلیجی میں تلخ پانی کا ظرف ہے۔ اور خون سائل قطعی حرام ہے۔(۱) باقی سب اشیاء کو حلال لکھا ہے۔ مگر بعض روایات میں گردے کی کراہت لکھتے ہیں۔ اور کراہت تنزیہہ پر عمل کرتے ہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

ملفوظات

بوم کی حلت

ا۔ بوم حلال نہیں ہے اور جن فقہاء نے اس کو حلال لکھا ہے ان کو اس کے حال کی خبر نہیں ہوئی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ مورخہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ۔

---

(۱) بہتا خون ۱۲۔